

## تحریک وقف نو کیلئے اصولی ہدایات

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ ۱۲ اکتوبر ۲۰۱۰ء

بمقام بیت الفتوح لندن

مختلف اوقات میں یہاں مرکز سے بھی شعبہ وقف نو سے ہدایات جاتی رہتی ہیں۔ ان کے بارہ میں بعض جماعتیں بلکہ اکثر جماعتیں جواب ہی نہیں دیتیں۔ ان کی یاد دہانی کے لئے گوکہ بعض باتیں پہلے بھی آگئی ہیں لیکن جو سرکلر جاتے ہیں وہ میں دوبارہ آپ کے سامنے پیش کر دیتا ہوں۔ مثلاً ایک ہدایت یہ ہے کہ وقف نو میں شمولیت کے لئے لازمی ہے کہ ولادت سے قبل والدین خود تحریری طور پر خلیفہ وقت کو درخواست دیں اور بعض دفعہ بعض لوگ بعد میں، پیدائش کے بعد درخواستیں بھیجتے ہیں کہ ہمیں بھول گیا تھا یا فلاں مجبوری ہوگئی تھی۔ تو یہ ٹھیک نہیں۔ شروع میں درخواست دینی ضروری ہے۔ اور انہی کا وقف قبول کیا جاتا ہے جو پہلے درخواست دیتے ہیں۔ اور یہی پہلے دن سے وقف نو کے شعبے کا اصول رہا ہے۔ یہاں صرف ایک بات کی میں وضاحت کر دوں کہ لوگ خط لکھتے ہیں۔ وقف نو میں درخواست دیتے ہیں، اس میں اپنے بعض دوسرے مسائل بھی لکھ دیتے ہیں اور کیونکہ یہ شعبے جنہوں نے جواب دینے ہیں مختلف ہیں۔ وقف نو کا جواب وقف نو کا شعبہ دے گا۔ خط کے باقی حصے کا جواب دوسرے حصے نے دینا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ عورتیں اور مرد جو اپنے بچوں کے لئے وقف نو کے لئے لکھتے ہیں، اگر انہوں نے اپنے خطوط میں دوسرے مسائل لکھنے ہوں تو وہ دوسرے خط میں علیحدہ لکھا کریں۔

پھر یہ ہے کہ وقف نو بچے بچی کے جو والدین ہیں وہ خود درخواست کریں۔ ان کے رشتے داروں کی درخواستیں جو ہیں وہ منظور نہیں ہوں گی۔ دعا تو آپ نے اپنے بچوں کو وقف کرنے کے لئے کرنی ہے، اس لئے درخواست بھی خود دینی ہوگی۔ کیونکہ تربیت اور تعلیم اور دعا سب آپ کی ذمہ داری ہے۔

اور پھر یہ ہے کہ بعض علاقوں میں افریقہ وغیرہ میں جہاں بعض دفعہ پوری طرح ہدایات پر عمل نہیں ہوتا۔

اول تو ان کا اپنے رجسٹروں میں ویسے نام لکھ لیا جاتا ہے کہ جی بچہ پیدا ہوا اس نے کہا وقفِ نو میں شامل کر لو، وقفِ نو ہو گیا۔ جب تک مرکز کی طرف سے کسی کو وقفِ نو میں شامل ہونے کی کلیئرنس نہیں ملتی، کوئی بچہ وقفِ نو میں شامل نہیں ہو سکتا۔ اور پیدائش کے بعد تو سوال ہی نہیں۔ اور اسی طرح جو گود میں لینے والے بچے ہیں، اگر وہ اپنے عزیز رشتے داروں کے ہیں تو اس کی بھی ولادت کے وقت سے پہلے اطلاع ہونی چاہئے کہ بچہ وقفِ نو میں شامل کرنا ہے۔ اور بے شک گود آپ نے لیا ہو کسی بھی زید یا بکر نے۔ لیکن ولدیت میں اسی کا نام لکھا جائے گا جس کا وہ حقیقی بچہ ہے۔

پھر پیدائش کے بعد یہ بھی لازمی ہے کہ والدین مرکزی ریکارڈ میں بچے کا اندراج کروائیں اور حوالہ نمبر درج کریں۔ والدین بعض دفعہ لمبا عرصہ اندراج نہیں کرواتے اور اس کے بعد پھر یاد دہانی کے باوجود اندراج نہیں کرواتے اور پھر کئی سالوں کے بعد یہ شکایتیں لے کر آجاتے ہیں کہ ہمارے بچے کا ریکارڈ نہیں ہے۔ تو یہ ذمہ داری بھی والدین کی ہے۔

اسی طرح جب بچے پندرہ سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو مقامی اور نیشنل سیکرٹریان وقفِ نو ان کے وقف کی تجدید کروائیں۔ پہلے بھی میں بتا چکا ہوں، بلکہ اب میں نے کہا ہے کہ جو یونیورسٹیوں، کالجوں میں پڑھ رہے ہیں وہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد بھی تجدید کریں۔ کیونکہ اب اس ریکارڈ کو بہت زیادہ اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے اور اس کو باقاعدہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر ہم آگے اپنی جو بھی سکیم ہے جماعت کی ضروریات ہیں ان کا اندازہ ہی نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہی ہمیں ان کا یہ پتہ لگ سکتا ہے کہ ہمیں کس کس شعبے میں کتنے لوگوں کی اب ضرورت ہے۔ بعض دفعہ والدین کے لئے ایک بڑے صدمے والی بات ہوتی ہے کہ بچہ معذور پیدا ہوا ہے۔ ایسی صورت میں بھی وقفِ نو میں تو شامل نہیں ہوتا گو یہ والدین کے لئے دہرا صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کوئی اور بہتر صورت کرے یا ایسے والدین کو نعم البدل اولاد عطا کرے۔

پھر اسی طرح ایسے والدین جن کو کسی وجہ سے اخراج از جماعت کی تعزیر ہو جاتی ہے (عموماً یہی ہوتا ہے کہ جماعت کی بات نہیں مانی یا کسی فیصلہ یا جماعتی روایات پر عمل نہیں کیا) تو ان کے بچوں کا نام بھی اس لئے فہرست میں

سے خارج کر دیا جاتا ہے کہ جو والدین خود اپنے آپ کو اس معیار پر نہیں رکھنے والے کہ جہاں جماعت کی پوری اطاعت اور نظامِ جماعت کا احترام ہو تو وہ اپنے بچوں کی کیا تربیت کریں گے۔ اس لئے سیکرٹریانِ وقفِ نوبھی یہ نوٹ کر لیں کہ اگر ایسی کوئی بات ہو، کسی کے بارے میں کوئی تعزیر ہو تو ایسے لوگوں کی بھی فوراً مرکز میں اطلاع کریں۔ یہ سیکرٹریانِ وقفِ نو کا کام ہے۔

اسی طرح یہ تو میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ یونیورسٹیوں میں پڑھنا چاہیں تو بتادیں اور پہلے اجازت لے لیں۔ اور جو یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر چکے ہوں اور اپنا وقف میں رہنا بھی confirm کیا ہوا ہو تو ان کے لئے بھی لازمی ہے کہ وقتاً فوقتاً جماعت سے رابطہ رکھیں کہ اب ہم کام کر رہے ہیں۔ کام کرنے کا عرصہ اتنا ہو گیا ہے۔ فی الحال اکثریت کو اجازت دی جاتی ہے کہ اپنے کام جاری رکھو۔ جب جماعت کو ضرورت ہوگی بلا لے گی۔ لیکن ان کا کام یہ ہے کہ ہر سال اس کی اطلاع دیتے رہیں۔ اسی طرح جو دوسرے پیشے کے لوگ ہیں جو اعلیٰ تعلیم تو حاصل نہیں کر سکے لیکن دوسرے پیشوں میں، مختلف قسم کے سکلز (Skills) ہیں ان میں پروفیشنز (Professions) ہیں، ان میں چلے گئے ہیں تو ان کو بھی اپنے مکمل کرنے کے بعد ٹریننگ یا ڈپلومہ وغیرہ کی اطلاع کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ان سب واقفینِ نو اور تمام واقفاتِ نو کو جماعت کے لئے بھی مفید وجود بنائے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ان لوگوں کی جو جماعت کی امانت ہیں، جو قوم کی امانت ہیں، احسن رنگ میں تربیت بھی کر سکیں اور جماعت کے لئے ایک مفید وجود بنانے میں ان کی مدد بھی کرنے والے ہوں۔

☆ ..... ☆ ..... ☆